السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں (گائے ،بکری) کے گوشت کی جو مارکیٹ ہے وہ ہمیشہ کھلے بازار میں ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے دکانوں میں گوشت کے ختم ہوتے ہی اور وہاں سے دکاندار کے ہٹتے ہی کتوں کا بسیرا ہو جاتا ہے۔ اور پھر کتے وہاں دوسرے دن صبح تک بھی کبھی کبھار موجود ہوتے ہیں۔ مستقل پاکی وصفائی کا کوئی اہتمام بھی نہیں ہوتا۔ جب کہ یہ سبھی مسلمانوں کی دکانیں ہیں۔ ہر دن علی الصبح گوشت لا کر انہیں چبوتروں پر رکھ کر گوشت فروخت کیا جاتا ہے جن پر کتوں نے رات بسر کی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں ان دکانوں سے گوشت خریدنا کیسا ہے؟ اس کا کھانا کیسا ہے۔ اُن دکانداروں کو کیسے سمجھایا جائے۔ اللہ کی توفیق سے تسلی بخش جواب سے نوازیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتا نجس ہے ،اوراس کی نجاست سب سے زیادہ ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ فِي التُّرَابِ۔ (صحیح مسلم: 649)

جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ساتھ اس کو مانجھو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

«طهور اناء احدكم اذا ولغ فيه الكلب ان يغسله سبع مرات اولاهن بالتراب» (صحیح مسلم: 279)

جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھونے سے پاکیزگی حاصل ہوگی ،ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی سے دھوئے۔

صورت مسؤلہ میں دکانداروں پر لازم ہے کہ وہ اپنی دکانوں کو جالی وغیرہ لگا کر محفوظ بنائیں ،تاکہ کتے وہاں نہ بیٹھ سکیں ،اور صبح آتے ہی سب سے پہلے چبوتروں کو دھوئیں ،تاکہ پاکیزگی حاصل ہو سکے۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ان سے گوشت خریدنا بند کر دیں ،جب کوئی بھی ان سے گوشت نہیں خریدے گا تو وہ مجبور ہو کر خود ہی کریں گے۔ کیونکہ جب کتے وہاں بیٹھیں گے تو ضرور اپنا لعاب اور گندگی بھی وہاں پھیلائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلد دوم